ادارہ

اخبارالاحرار

سید محمد کفیل بخاری کا ضلع چکوال میں یوم معاویہ کے اجتماعات سے خطاب

تلہ گنگ (23؍مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر مرکزیہ سید محمد کفیل بخاری نے جامع مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دفاعِ صحابہ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ ناموس صحابہ کے تحفظ سے لاپروائی کرنے والے حکمرانوں نے اگر اپنے فرائض منصبی کا احساس نہ کیا تو کوئی بھی قوت انہیں قدرت کے غیظ وغضب سے نہ بچا سکے گی۔ سید محمد کفیل بخاری نے اپنے دوروزہ تبلیغی دورہ میں تلہ گنگ، چکڑالہ، پنڈی گھیپ اور فتح جنگ میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الیکٹرانک میڈیا سے صحابہ کرام اور خانوادۂ نبوت کی توہین کا ارتکاب ایک شعوری اشتعال انگیزی اور ناقابل معافی جرم ہے۔ حکومت کی ایسے مجرموں کی مسلسل پشت پناہی کیے جانے کی وجہ سے پوری ملت اسلامیہ میں اضطراب اور غم وغصہ کی فضا طاری ہے۔ کیونکہ صحابہ کرام دین اسلام کی عمارت کے اہم ستون ہیں۔ ان نفوس قدسیہ سے محبت ہر مسلمان کا ایمان ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ جب تک قانون توہین رسالت کی طرح توہین صحابہ کے مرتکبین کی گوشمالی کے لیے قانون سازی نہیں کی جائے گی۔ ایسے دل آزار اور اشتعال انگیز واقعات سے ملک میں انتشار اور انارکی پھیلتی رہے گی اور لوگ قانون کو ہاتھ میں لے کر مجرموں کو خود کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے میدان میں نکلتے رہیں گے۔ سید محمد کفیل بخاری نے خلیفۂ راشد سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت وکردار اور کارناموں پر تمام اجتماعات میں تفصیل سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ حکمران اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور ملک میں روزافزوں بدامنی، مہنگائی، قتل وغارت اور معاشی تفریق کا سدباب کر کے قوم کو امن وسکون کا تحفہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بدامنی اور انارکی میں قادیانی دہشت گردوں کے خفیہ کارفرما ہاتھ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے ملکی سرحدوں کے ساتھ نظریاتی سرحدوں کی حفاظت بھی وقت کا ناگزیر تقاضا ہے۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر ایک تقریر کے حوالے سے قائم مقدمہ پر احتجاج

چیچہ وطنی (30؍مئی) انجمن تحفظ حقوق شہریاں چیچہ وطنی کے سرپرست اعلیٰ شیخ عبدالغنی نے تحریک ختم نبوت کے ممتاز رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ پر ٹوبہ ٹیک سنگھ پولیس کی طرف سے سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت کے حوالے سے ایک تقریر پر 16۔ ایم پی او کے تحت مقدمہ درج کرنے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ایسے رہنما پر مقدمے کا اندراج جو پرُامن طور پر تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہ کے محاذ پر مثبت سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں صریحاً جانبداری کا مظہر ہے وہ گزشتہ روز ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے، جس میں قاری محمد قاسم، ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ، محمد صفدر چودھری، چودھری محمد اشرف، سردار محمد نسیم ڈوگر، افتخار احمد نمبردار، قاضی بشیر احمد،

شیخ محمد معین، محمود احمد محمود، قاضی عبدالقدیر، ملک محمد آصف اور دیگر نے شرکت کی۔ شیخ عبدالغنی نے کہا کہ یہ اجلاس عبداللطیف خالد چیمہ کی طویل دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے کہ انہوں نے جہدِ مسلسل کے ذریعے اکابر احرار اور اہل حق کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اجلاس میں ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے پنجاب حکومت اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سرکاری انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ عبداللطیف خالد چیمہ پر قائم مقدمہ بلا تاخیر واپس لیا جائے، علاوہ ازیں تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں کا ایک اجلاس ملک محمد آصف مجید کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس میں قادیانی مصنوعات خصوصاً شیزان بائیکاٹ مہم کے حوالے سے بریفنگ دی گئی اجلاس میں محمد معاویہ شریف، محمد یوسف شریف، محمد احسن، حافظ بلال حبیب نے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ پر ٹوبہ ٹیک سنگھ پولیس کی طرف سے مقدمہ درج کرنے پر احتجاج کیا اور مقدمہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس میں دارالعلوم دیو بند کے یومِ تاسیس کے حوالے سے تحریک علماء دیو بند کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

عقیدۂ ختم نبوت کے بغیر عقیدۂ توحید بھی بے معنی ہے

قادیانی، مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر دھوکہ دے رہے ہیں (قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (8/جون 2014ء) شعبۂ تبلیغ مجلس احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام بیک وقت دو مقامات پر سہ روزہ ختم نبوت کورس منعقد ہوئے دارِ بنی ہاشم اور مسجد الخلیل وہاڑی روڈ پر مدرسین و مبلغین ختم نبوت نے عوام کو عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانی عقائد پر لیکچرز دیے۔ آخری روز دارِ بنی ہاشم میں کورس کی مشترکہ کلاس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کی بنیاد اور مرکز وحدتِ امت ہے۔ عقیدۂ ختم نبوت کے بغیر عقیدۂ توحید بھی بے معنی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر دھوکہ دے رہے ہیں۔ مسلمانوں کے ایمانوں کا تحفظ اور انہیں قادیانیت سمیت تمام فتنوں سے بچانا مسلمانوں پر فرض ہے۔ مجلس احرار اسلام، تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے شرکاء کورس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت دم توڑ رہی ہے۔ قادیانیت کی دھوکہ دہی کے پردے چاک ہو رہے ہیں اور قادیانی مسلمان ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی طاغوت امریکہ و برطانیہ کی طرف سے قادیانیوں کی حمایت اور انہیں مسلمان قرار دلوانے کی کوشش قادیانیوں کے تعارف اور انہیں سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت قانونِ امتناع قادیانیت پر مؤثر عمل درآمد کرائے اور ارتداد کی تبلیغ کا راستہ بند کرے۔

ختم نبوت کورس سے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت احرار اسلام کے مبلغین مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر) مولانا تنویر الحسن اور مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے بھی خطاب کیا۔ کورس کے اختتام پر مرزا قادیانی کی زندگی اور اس کے باطل مذہب پر نہایت مؤثر اور مدلل ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اس سے قبل ناظم ختم نبوت کورس سید عطاء المنان بخاری نے مجلس احرار اسلام کا تعارف، نصب العین اور اہداف پیش کیے۔ سامعین و ناظرین کی ایک بڑی تعداد کورس میں

شریک ہوئی سید عطاء المنان بخاری نے بتلایا کہ اس طرح کے شارٹ کورسز مختلف شہروں میں منعقد کیے جارہے ہیں جب کہ روزانہ درسِ ختم نبوت کا سلسلہ بھی عنقریب شروع کیا جارہا ہے۔

دینی مجلّہ ''معارفِ اسلام'' کی تقریبِ رونمائی

چیچہ وطنی (12/جون) چیچہ وطنی سے قاضی عبدالقدیر کی زیرادارت شائع ہونے والے دینی مجلّہ ''معارفِ اسلام'' کی تقریب رونمائی دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی میں منعقد ہوئی، تقریب کے مہمان خصوصی مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنزل عبداللطیف خالد چیمہ نے تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سامراج کے غلبے کے اس دور میں دینی رسائل وجرائد کی اہمیت بڑھ گئی ہے، دینی رسائل دینی شعور پیدا کرنے کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کے ذریعے دینی اور مزاحمتی تحریکوں کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ خالص صحافتی مزاج پیدا کر کے عالمی جبر کا راستہ روکنے کے لیے کردار ادا کریں۔ تقریب سے قاضی ذیشان آفتاب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ میڈیا کا دور ہے اور ہمیں میڈیا کے محاذ پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ تقریب میں تلاوت قرآن پاک کی سعادت حکیم حافظ محمد قاسم نے حاصل کی۔ جبکہ مولانا عبیدالرحمٰن، مولانا منظور احمد، قاضی بشیر احمد، رانا قمر الاسلام، قاری محمد صفدر، محمد فیاض مان، شاہد حمید، حافظ محمد سلیم شاہ، حافظ محمد کاشف، ماسٹر محمد عباس، بھائی محمد رمضان جلوی اور دیگر حضرات نے شرکت کی شرکاء تقریب نے قاضی عبدالقدیر کو محدود وسائل کے باوجود چیچہ وطنی سے معارفِ اسلام نامی مجلّے کے اجراء پر مبارکباد دی اور مجلّہ کی کامیابی کے لیے دعا کی، تقریب مولانا منظور احمد خطیب مرکزی مسجد عثمانیہ کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مرکز احرار تلہ گنگ میں

تلہ گنگ (16/جون) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے کہا ہے کہ ہم عقیدۂ ختم نبوت پر کوئی مفاہمت قبول نہیں کریں گے، بلکہ مشترکہ دینی پلیٹ فارم سے قادیانیت کا تعاقب جاری رکھا جائے گا اور بہت جلد منکرین ختم نبوت اپنے منطقی انجام کو پہنچ کر رہیں گے۔ وہ مجلس احرار اسلام کے مرکز مسجد سیدنا ابوبکر صدیق تلہ گنگ کے دورہ کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اور اس کے بزرگوں نے برصغیر میں عوامی سطح پر تحفظ ختم نبوت کے لیے اولین تاریخی جدوجہد کی۔ انہوں نے تمام مکاتب فکر کو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے واحد نکاتی ایجنڈہ پر اکٹھا کیا اور بے مثال جہاد کیا۔ جس کے نتیجہ میں آج قادیانی نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی تمام تنظیمیں مجلس احرار اسلام ہی کی فیض یافتہ ہیں اور اکابر احرار ہی کے مشن یعنی تحفظ ختم نبوت کی علمبردار ہیں۔ ہم مشترکہ جدوجہد سے ہی قادیانیت کے وجود پر کاری ضرب لگائیں گے اور پوری دنیا میں ختم نبوت کا پیغام پہچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے پاکستان میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو ملکی دستور میں دیئے گئے حقوق کے مطابق ملازمتوں میں حصہ دیا جائے اور کلیدی آسامیوں پر اُن کی غیر آئینی تعیناتی کا سدباب کیا جائے۔ انہوں

نے قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں اوران کے توہین رسالت پرمبنی لٹریچر پر پابندی عائد کرنے کی بھی اپیل کی۔ بعدازاں مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے اگلے روز مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمر فاروق سے اُن کی اقامت گاہ پر ملاقات کی اور تحریک تحفظ ختم نبوت سمیت مختلف امور پر تبادلۂ خیال بھی کیا۔اس موقع پر سابق قادیانی رہنما طاہر بشیر، قاضی محمد یعقوب اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی مبلغ مولانا تنویرالحسن بھی موجود تھے۔

دفتر احرار لاہور میں روزانہ ''تعلیم الاسلام'' اور ہفتہ وار سٹڈی سرکل کا قیام

لاہور(17رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا پسند تھا اور کیا نہیں پسند تھا اسی کا نام سیرت ہے سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا وآخرت کی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔وہ گزشتہ روز دفتر مرکزیہ احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر تعلیم الاسلام اور ہفتہ وار سٹڈی سرکل کے افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ توحید وختم نبوت اور اسوۂ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی روشنی میں امت کے اجماعی عقائد کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اور اکابر احرار کا ماضی عالمی استعمار کی مخالفت اور تحفظ ختم نبوت کے فریضے کی ادائیگی سے عبارت ہے۔انہوں نے کہا کہ قیام ملک سے اب تک پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے راستے میں عالمی استعمار اوراس کے پاکستانی ایجنٹ مسلسل رکاوٹیں ڈال رہے ہیں لیکن ملک کے قیام کے اصل مقصد اسلامی نظام کے نفاذ یا خلافت کے قیام کے بغیر ہمارے مسائل میں کوئی کمی واقع نہیں ہوسکتی۔انہوں نے کارکنوں کوتلقین کی کہ وہ جذباتی نعروں کی بجائے عملی پیشرفت کی طرف آگے بڑھیں اور تربیتی کورسز اور سٹڈی سرکلز قائم کر کے نظریاتی اورفکری طور پر اپنے آپ کو مضبوط بنائیں۔انہوں نے کہا کہ سودی معیشت نے ملک کا دیوالیہ کردیا ہے اس نحوست سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہئے اور غیر سودی تجارت کو فروغ دینا چاہئے۔قبل ازیں ممتاز ماہر تعلیم مولانا جہانگیر محمود چیئرمین سوسائٹی آف ایجوکیشنل ریسرچ نے دفتر احرار میں عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

سانحۂ لاہور، لال مسجد کے قاتلوں کوان کے منطقی انجام تک نہ پہنچانے کا نتیجہ ہے (میاں محمد اویس)

لاہور(18رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے سانحہ لاہور پر شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمرانوں نے جبر وتشدد، قتل وغارت گری اور فسطائیت کی انتہا کردی ہے یوں لگتا ہے جیسے حکمرانوں کو اپنے اقتدار کے سوا کسی بات سے کوئی سروکار نہیں۔انہوں نے کہا کہ عورتوں سمیت بے گناہ انسانوں پر سفاکیت کا مظاہرہ کیا گیا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔علاوہ ازیں تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنوینر محمد قاسم چیمہ، قاضی حارث علی، ثاقب افتخار، محمد عثمان، حافظ ابوبکر اور محمد وقاص نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر لال مسجد میں معصوم جانوں کے قاتلوں کے ہاتھ کاٹ دیئے جاتے اوران کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا دیا جاتا تو لاہور میں خون کے پیاسوں کو یہ جرأت نہ ہوتی۔تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں نے کہا کہ بے گناہ انسان کسی طرف سے بھی مارا جائے وہ ظلم ہے اور ظلم کے دن آخر تھوڑے ہوا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر پرویز مشرف بیرون ملک فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری شریف برادران پر ہوگی۔

لاشوں کی سیاست کرنے والوں نے ملک کو نازک دوراہے پر کھڑا کر دیا ہے (ڈاکٹر احمد علی سراج)

تلہ گنگ (23/جون) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا ہے کہ کردار کی تبدیلی کے بغیر انقلاب کا تصور ہی ناممکن ہے۔ جب تک قیادت صالح اور باکردار نہیں ہوگی، کسی بھی تبدیلی کی امید کرنا محض دیوانے کا خواب ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمر فاروق کی قیام گاہ پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا کہ سانحۂ لاہور میں انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی قابل مذمت اقدام تھا، مگر لاشوں کی سیاست کرنے والوں نے ملک کو انتہائی نازک دوراہے پر کھڑا کر دیا ہے۔ یہ ان کی بصیرت کا امتحان ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی سلامتی و استحکام کو داؤ پر لگانے اور بیرونی طاقتوں کی خواہش پر ملک کو خانہ جنگی کا نشانہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ انہوں نے اس نازک گھڑی میں تمام دینی قوتوں کو اسلام اور پاکستان کے تحفظ کے یک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ تاکہ پوری قوت کے ساتھ لبرل، سیکولر اور فتنہ پرور لابی کا راستہ روکا جا سکے۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے بتایا کہ مجلس احرار اسلام اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مشترکہ پلیٹ فارم سے ملک اور بیرون ملک تحفظ ختم نبوت کے کام کو جدید انداز میں آگے بڑھانے پر ابتدائی مشاورت ہو چکی ہے۔ رمضان المبارک کے بعد تحریک ختم نبوت کو ازسرنو منظم کیا جائے گا اور منکرین ختم نبوت کی ارتدادی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے مزید بہتر منصوبہ بندی کی جائے گی۔

حکمرانوں کو ناشکری اور بدعہدی کی سزا مل کر رہے گی (عبداللطیف خالد چیمہ)

فیصل آباد (23 جون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نواز شریف اور شہباز شریف کا تیسرا دور حکومت اللہ کی طرف سے مہلت تھی جسے میاں برادران اور مسلم لیگ ن نے مکمل طور پر ضائع کر دیا۔ یہ ناشکری کی انتہا ہے، بدعہدی کی سزا ان کو مل کر رہے گی۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ وعدوں کے باوجود سود اور سودی نظام معیشت کو جاری رکھ کر موجودہ حکمرانوں نے اللہ و رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جنگ کو جاری رکھا ہوا ہے اور یہ عمل قیام ملک کے اصل مقصد ''نفاذ اسلام'' اور ''فلاحی ریاست'' کے قیام سے انحراف نہیں غداری ہے جس کی سزا بھگتنے کا وقت بھی اب قریب آ چکا ہے کہ حکمرانوں کا اقتدار ایک ایسے بھنور میں پھنستا جا رہا ہے جس سے نکلنے کے راستے مسدود ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء لال مسجد کے قاتل دندناتے پھر رہے ہیں اور پرویز مشرف کو جن عدالتوں نے بری الذمہ قرار دیا ہے وہ یاد رکھیں کہ مرنے کے بعد ایک ایسی عدالت بھی لگے گی جہاں فیصلے کرنے والی قوت کو ''فرضی'' گواہوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ سچے دل سے توبہ کر لی جائے حکومت ظلم سے ہاتھ روکے اور سانحہ ماڈل ٹاؤن لاہور سے بری الذمہ ہونے کی رٹ لگانے کی بجائے اپنے جرم کو تسلیم کرے ورنہ خدا کے ہاں اپنا جوب سوچ لیا جائے۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا تین روزہ دورۂ لاہور

لاہور (رپورٹ: قاری محمد قاسم) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ 13/جون جمعتہ

المبارک کوصبح لاہور پہنچے اور پہنچتے ہی تنظیمی وتحریکی سرگرمیاں شروع کر دیں، انہوں نے جامع مسجد ختم نبوت چندرائے روڈ ریس کورس ٹاؤن لاہور میں خطبۂ جمعہ دیا اور شعبان و شب برأت کے موضوع پر خطاب کیا، شام تک دفتر مرکزیہ میں مصروف رہے اور بعد نماز مغرب جامع مسجد کُبریٰ سمن آباد میں ’’تحفظ ختم نبوت اور حالات حاضرہ‘‘ کے موضوع پر خطاب کیا۔ جمعیت علماء اسلام اور مولانا مخدوم منظور احمد اور مولانا مخدوم عاصم کی میزبانی میں اس اجتماع سے مولانا عبدالرؤف فاروقی، ڈاکٹر احمد علی سراج، مولانا ڈاکٹر سرفراز احمد اعوان اور دیگر حضرات نے خطاب کیا، رات کو روزنامہ ’’اُمت‘‘ کے سینئر صحافی منصور اصغر راجہ ان سے ملاقات کے لیے دفتر تشریف لائے، سب حضرات نے میاں محمد اویس کی ضیافت میں شرکت کی۔ 14 / جون کو جماعتی مصروفیت کے بعد وہ جمعیت طلباء اسلام اور جناب ظہیر الدین بابر، غازی الدین بابر اور محمد نوید ارشد کی میزبانی میں جامعۃ القدسیہ میں لیڈر شپ مینجمنٹ کورس میں تحریک ختم نبوت۔ مدارج اور نتائج کے عنوان پر لیکچر دیا بعد ازاں شرکاء کورس کے سوالات کے جوابات دیئے، انہوں نے اس امر پر نہایت خوشی کا اظہار کیا کہ ملک بھر کے سنجیدہ حلقوں میں تعلیمی وتربیتی کورسز کا دائرہ بڑھ رہا ہے جو بہت خوش آئند ہے۔ انہوں نے شرکاء کورس پر زور دیا کہ وہ جذباتی نعروں کی بجائے جستجو اور تحقیق، علم وحکمت اور میڈیا ولابنگ اور ذہن سازی کے میدانوں کو سنبھالیں تاکہ آنے والے وقت میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی جنگ منظم کی جا سکے۔ 15 / جون اتوار کو صبح نو بجے ممتاز ماہر تعلیم جناب مولانا جہانگیر محمود (چیئر مین سوسائیٹی آف ایجوکیشنل ریسرچ پاکستان) ملاقات کے لیے دفتر تشریف لائے اور تعلیمی وتحقیقی امور پر مفید مشاورت ہوئی۔ اس روز دن بھر مختلف احباب ملاقات کے لیے دفتر آتے رہے۔ دفتر مرکزیہ میں ان کی نگرانی میں روزانہ کی بنیاد پر بعد نماز عصر تعلیم اور تذکرہ تاریخ احرار اور ہفتہ وار سٹڈی سرکل کا فیصلہ بھی ہوا چنانچہ بعد نماز عصر جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک تذکرے سے تعلیم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر جناب میاں محمد اویس، جناب محمد آصف اور جناب قاری غلام حسین کے علاوہ دیگر احباب اور مدرسہ معمورہ کے طلباء بھی موجود تھے بعد ازاں وہ چیچہ وطنی عازمِ سفر ہوئے۔ حافظ محمد سلیم شاہ اس سارے سفر میں ان کے ہمراہ رہے۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے ساتھ ایک سفر!

چیچہ وطنی (قاضی ذیشان آفتاب) 23 / مئی کو جناب حاجی عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سیرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے موضوع پر خطبہ جمعہ دیا تو پولیس تھانہ سٹی نے ان پر اور جناب حافظ محمد اسماعیل (خطیب مسجد معاویہ) پر 16۔ ایم پی او کے تحت مقدمہ درج کرلیا، 27 / مئی کو انہوں نے اپنے وکیل جناب میاں عبدالباسط کے ذریعے درخواست ضمانت قبل از گرفتاری دائر کی جس کی توثیق کے لیے وہ 6 / جون کو ٹوبہ ٹیک سنگھ گئے لیکن محترم جج صاحب نے 17 / جون کی تاریخ دے دی بعد ازاں جامع مسجد قادری اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انہوں نے ’’تحفظ ختم نبوت کی اہمیت وضرورت‘‘ پر خطبۂ جمعہ دیا اور علماء کرام کی ایک نشست وضیافت میں شرکت کی۔ 17 / جون کو جناب رانا قمر الاسلام اور راقم الحروف سفر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ان کے ہمسفر تھے، مجھے اس سفر میں ان کے ساتھ جانے کی بڑی خواہش تھی سو ہم وقت مقررہ سے پہلے ہی ضلع کچہری پہنچ گئے، جناب میاں عبدالباسط ایڈووکیٹ اپنے چیمبر پہنچے تو ٹوبہ سے علماء کرام اور احرار ساتھیوں کے ہمراہ ہم عدالت کے دروازے پر

پہنچے وکیل صاحب نے بتایا کہ جج صاحب دو گھنٹے کی چھٹی پر ہیں، اہلسنت والجماعت کے رہنما مولانا محمد اویس، احرار کے ضلعی امیر حافظ محمد اسماعیل، جناب نذر محمد ڈوگر، چودھری محمد نذیر، محمد اُسامہ اور دیگر ساتھی موجود تھے، اکثر ساتھیوں نے ایک ہوٹل پر اکٹھے ناشتہ کیا اور پھر ہم قریب ہی چودھری اختر انور مرحوم کے فرزند جناب محمد فاروق کی رہائش گاہ پر گئے جہاں حاجی صاحب نے تفصیل سے بتایا کہ 1984ء میں اِسی جامع مسجد معاویہ میں تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر تقریر کی بنیاد پر مقدمہ بنا، ایک رات تھانے میں اور پھر چار پانچ دن جیل میں گزارے، تب چودھری اختر انور ایڈووکیٹ اور ان کے اسسٹنٹ چودھری محمد اصغر ایڈووکیٹ نے کئی سال تک بڑی محنت سے مقدمہ کی پیروی کی اور الحمدللہ عدالت نے بری کر دیا اور آج پھر میں ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عدالت میں سیرت معاویہ کے الزام کا ملزم ہوں سو مجھے اس پر کوئی ندامت نہیں! آپ نے یادوں کے دریچوں سے ساتھیوں کو آگاہ کیا تو وکیل صاحب کا فون آ گیا کہ جلدی عدالت پہنچیں! جج صاحب تشریف لے آئے ہیں، میاں عبدالباسط اور جناب محمد ارشد ایڈووکیٹس نے سینئر وکیل میاں محمد شعیب اور دیگر وکلاء کا پینل بنا لیا اور ہم سب لوگ عدالت میں موجود تھے کہ میاں محمد شعیب ایڈووکیٹ نے ایف آئی آر سامنے رکھ کر متن پڑھا اور عدالت سے کہا کہ پولیس کی رپورٹ پر درج ہونے والی ایف آئی آر میں جو الزام عائد کیا گیا ہے۔ وہ ثابت نہیں ہوتا، سیرت صحابہ، سیرت معاویہ بیان کرنا اور اسلام دشمن طبقات کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ ہے، انہوں نے تفصیل سے قانون کی روشنی میں الزامات کو رد کیا اور کہا کہ جج صاحب! اگر آپ کی عدالت مجاز ہوتی تو میں یہ استدعا کرتا کہ پرچہ ہی خارج کر دیا جائے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مانتے ہیں کہ ’’کسی کے عقیدے کو چھیڑو نہیں اور اپنے عقیدے کو چھوڑو نہیں‘‘۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ اُمت کے چودہ سو سالہ متفقہ عقائد کو چھیڑنے کا آغاز کہیں منکرین صحابہ نے تو نہیں کیا؟ اگر وہ چھیڑیں تو پھر ہم جواب نہ دیں؟۔۔۔ جج صاحب نے درخواست ضمانت کی قانونی توثیق کر دی اور عبداللطیف خالد چیمہ سے کہا کہ وہ بیٹھیں ان سے کچھ باتیں کرنی ہیں، چنانچہ عبداللطیف خالد چیمہ صاحب اور حافظ محمد اسماعیل صاحب سے بعد میں انہوں نے کچھ باتیں کیں اور منکرین صحابہ کے عقیدے بارے معلومات حاصل کیں، اب ان کے ساتھ حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی (امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹوبہ ٹیک سنگھ) کے فرزند جناب ثناءاللہ ایڈووکیٹ بھی تھے، انہوں نے بھی جناب جج صاحب کو فتنہ انکار صحابہ بارے مفید معلومات بہم پہنچائیں، ہم عدالت سے باہر آئے تو جناب ثناءاللہ ایڈووکیٹ ہمیں اپنے چیمبر میں لے گئے اور تاریخِ احرار کے حوالے سے گفتگو ہوتی رہی، ہم وکلاء اور ساتھیوں سے فارغ ہو رہے تھے تو میرے ذہن میں یہ بات آ رہی تھی کہ اگر جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب وکلاء محاذ پر توجہ دیں تو اس طبقے میں بڑا مؤثر کام ہو سکتا ہے۔ میاں عبدالباسط ایڈووکیٹ بڑے نظریاتی ساتھی ہیں اور ہمارا کیس اپنا ذاتی کیس سمجھ کر پیروی کر رہے ہیں، انہوں نے خالد چیمہ صاحب سے کہا کہ اس دفعہ دوپہر کا کھانا ہمارے ساتھ کھا کر جائیں! خالد چیمہ صاحب نے فرمایا کہ کام زیادہ اور وقت کم ہوتا ہے، ہماری معذرت قبول فرمائیں، ان کے اصرار پر خالد چیمہ صاحب نے کہا کہ جس دن کھانے کا طے ہو گیا کہ کھانا آپ کے ساتھ کھانا ہے ان شاءاللہ تعالیٰ ضرور کھائیں گے، حاضر جواب وکیل صاحب نے فرمایا ابھی طے کر لیں! خالد چیمہ صاحب نے فرمایا کہ اگلی پیشی پر طے ہو گیا، ان شاءاللہ تعالیٰ۔ یوں ہم اجازت لے کر عازم سفر ہوئے راستے میں 110۔7 آر میں چیچہ وطنی دفتر کے کارکن حافظ محمد سلیم شاہ کے تایا جان کے انتقال پر تعزیت کے لیے رُکے تو حضرت مولانا محمد عالم طارق سے بھی ملاقات ہو گئی، یوں ہم واپس چیچہ وطنی پہنچے۔